سوال

(71) کیا ایسی بیمار عورت جو پورا غسل کرنے سے معذور ہے ۔ بعض جسم کا غسل اور بعض متاثرہ حصوں پر تیمم کر سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی آنکھوں میں مرض ہے اس کا جسم چربی کی وجہ سے موٹا ہے اور وہ غسل کرنے کی قدرت نہیں رکھتی ۔ اس کا خاوند اس کو پاک نہیں رہنے دیتا جبکہ وہ نماز بھی پڑھنا چاہتی ہے تو کیا وہ اپنے جسم کے بعض حصے کا غسل اور اپنے سر پر تیمم کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، جب وہ ٹھنڈے اور گرم پانی سے غسل کرنے کی قدرت نہیں رکھتی تو جمہور علماء کے نزدیک اس پر لازم ہے کہ وہ تیمم کر کے بروقت نماز ادا کرے جبکہ امام شافعی رحمة اللہ علیہ اور امام احمد رحمة اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ وہ بدن کے ممکنہ حصے کا غسل اور باقی حصے پر تیمم کر لے ۔ امام ابو حنیفہ رحمة اللہ علیہ اور امام مالک رحمة اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ اگر وہ جسم کا اکثر حصہ دھو سکتی ہے تو وہ تیمم نہیں کرے گی اور اگر اس کے لیے جسم کا کم حصہ ہی دھونا ممکن ہے تو اس پر غسل واجب نہیں ہے ۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ